سوال

(564) نماز کے بعد سلام کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز خصوصا نماز فجر کے بعد ایک دوسرے کو سلام کرنے کے بارے میں کیا حکم ہے ؟ میں نے سنا ہے کہ کچھ لوگ اسے بدعت کہتے ہیں اور کچھ کہتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں تو سوال یہ ہے کہ صحیح بات کیا ہے ؟ راہنمائی فرمائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس بارے میں ہمیں کوئی حدیث معلوم نہیں البتہ نبی ﷺ سے یہ ثابت ہے کہ آپ نے اس اعرابی کے سلام کا جواب دیا تھا جس نے مسجد میں داخل ہو کر نماز پڑھی تھی لیکن نماز صحیح طریقے سے ادا نہیں کی تھی تو نبی ﷺ نے اس نے فرمایا تھا :

«ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ» فَرَجَعَ الرَّجُلُ فَصَلَّى كَمَا كَانَ صَلَّى، ثُمَّ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : «وَعَلَيْكَ السَّلَامُ» ثُمَّ قَالَ : «ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ» (صحیح البخاری، الاذان باب وجوب القراءة للامام والماموم فی الصلوات کلها۔۔ الخ، ح 757، و صحیح مسلم الصلاة باب وجوب قراءة الفاتحة فی کل رکعة۔۔۔ الخ ح : 397 واللفظ له)

''جاؤ نماز پڑھو، تم نے نماز پڑھی ہی نہیں اس نے واپس جا کر نماز پڑھی اور اسی طرح پڑھی جس طرح پہلے پڑھی تھی وہ آیا اور اس نے نبی ﷺ کو سلام کیا تو آپ نے اس کے سلام کا جواب دیا اور پھر فرمایا کہ جاو نماز پڑھو تم نے نماز پڑھی ہی نہیں۔

یہ حدیث بخاری و مسلم میں ہے اس سے معلوم ہوا کہ نبی ﷺ نے اس کے دوسری یا تیسری بار سلام کہنے کی تردید نہیں فرمائی بلکہ اسے برقرار رکھا اور اس کے سلام کا آپ نے جواب بھی دیا حالانکہ وہ آپ کے قریب ہی نماز پڑھ رہا تھا اور آپ سے اوجھل بھی نہ تھا اور پھر آپس میں سلام کہنے سے دلوں میں الفت و محبت بھی پیدا ہوتی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص427

محدث فتویٰ